جھوٹ بول کر خود کو بے روزگار بتا کر گورنمنٹ سے امداد لینا

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2805

تاریخ اجراء: 17ذوالحجۃ الحرام 1445ھ /24جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

گورنمنٹ کی جانب سے ایک بے روزگاری کی سکیم چلائی جاتی ہے جس میں رقم فقط ان لوگوں کو دی جاتی ہے جن کا کوئی انکم سورس نہیں ہوتا یا جو بے روزگار ہوتے ہیں۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ جن کی کوئی انکم سورس ہوتی ہے اور ہر ماہ ان کو انکم ملتی ہے، کیا ایسے لوگ اپنے آپ کو مستحق بتا کر اس سکیم سے رقم لے سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نوکری پیشہ افراد کا اپنے آپ کو مستحق بتا کر رقم لینا جائز نہیں ہے کہ یہ سہولت صرف ان افراد کے لئے ہے جن کے پاس نوکری نہیں ہے، نوکری پر لگے ہوئے افراد کا اپنے آپ کو نوکری سے فارغ بتانا جھوٹ اور دھوکہ میں داخل ہے جو کہ جائز نہیں ہے۔

قرآن مجید میں جھوٹ بولنے والوں کے متعلق اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: (وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ) ترجمہ کنزالعرفان: اور ان کے لیے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے۔ (پارہ 01، سورۃ البقرہ، آیۃ 10)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اس آیت سے معلوم ہوا کہ جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس پر دردناک عذاب کی وعید ہے لہذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس سے بچنے کی خوب کوشش کرے۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 01، صفحہ 82، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنن ابی داؤد میں ہے: "«إيا كم والكذب، فإن الكذب يهدي إلى الفجور، وإن الفجور يهدي إلى النار" ترجمہ: جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد، ج 04، ص 297، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

دھوکے کے بارے میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے ﴿یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ(۹)﴾ ترجمہ کنز الایمان: فریب دیا چاہتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کو اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انہیں شعور نہیں۔(پارہ01،سورۃ البقرۃ، آیۃ 09)

صحیح مسلم میں ہے:"لیس منا من غشنا"ترجمہ: وہ ہم میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے۔(صحیح مسلم، جلد 1،صفحہ70،مطبوعہ کراچی)

فیض القدیر میں ہے:"والغش ستر حال الشیٔ"یعنی دھوکے سے مراد کسی شی کا اصل حال چھپانا ہے۔(فیض القدیر، جلد6،صفحہ240،مطبوعہ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں:"غدر و بدعہدی مطلقاً سب سے حرام ہے مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔"(فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ139، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net